دشمن احمد پہ شدت کیجئے
ملحدوں کی کیا مروت کیجئے
پھیر دیجئے پنجہ دیو لعین
مصطفیٰ کے بل پہ طاقت کیجئے

ارشادِ مذہب و مسلک

الارشاد

از
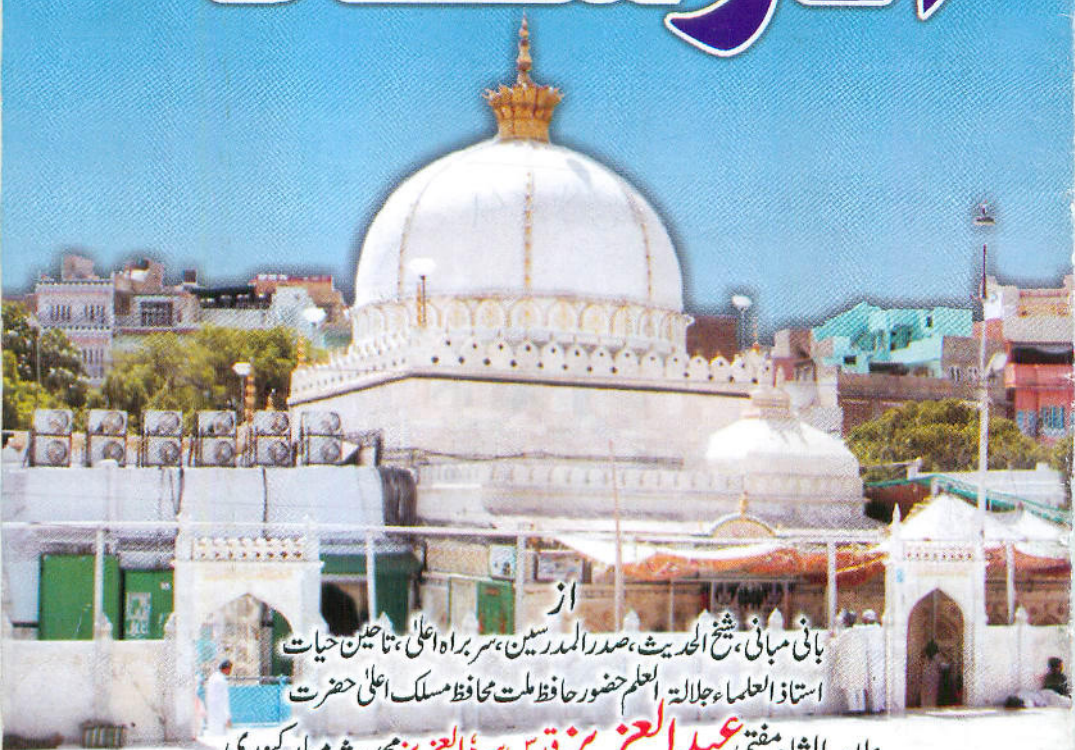
بانی مبانی، شیخ الحدیث، صدر المدرسین، سربراہ اعلیٰ، تاحین حیات
استاذ العلماء جلالۃ العلم حضور حافظ ملت محافظ مسلک اعلیٰ حضرت
علامہ الشاہ مفتی عبدالعزیز قدس سرہٗ العزیز محدث مبارکپوری
دار العلوم اہلسنت مصباح العلوم الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور ضلع اعظم گڈھ

ناشر
رضائے خواجہ پبلکیشن، مسجد بڑی ہتائی، امام باڑہ روڈ
سرکار اعظم اجمیر شریف Mobile 09414355399

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ

یہ اللہ کی ہدایت ہے راہ دکھائے اس سے جسے وہ چاہے اور اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں

الارشاد

از

عمدۃ المتکلمین فخر العلماء الراسخین زلالۃ الاولین حجت الموحدین استاذ العلماء
حضرت مولینا مولوی حافظ قاری عبدالعزیز صاحب قبلہ مرادآبادی تاجدار مسند
تدریس دارالعلوم اہل سنت اشرفیہ مصباح العلوم
مبارکپور ضلع اعظم گڈھ

زیر اشاعت

شعبہ تصنیف آستانہ عالیہ قادریہ بیت الانوار۔
شہر گیا۔ (بہار)

مطبوعہ شمسی پریس محلہ گھسیار ٹولہ گیا

باسمہ تعالیٰ

هو القادالمعین حامداً مصلیا

احقاق حق وابطال باطل پر

مژدۂ نجات

وھابی، رافضی (شیعہ) خارجی، قادیانی، غیر مقلد، نیچری، بابی، بہائی، ندوی، صلحکلی، لیگی، دعوتی، منہاجی، مودودی، الغرض ہر بدمذہب مبتدع، کفار، مرتدین کارد بلیغ علیٰ قدرِ قدرت تاحین حیات بتوفیق اللہ تعالیٰ کرتا رہے کہ یہ فرض اعظم ہے۔

مؤلف: مولوی عبدالکریم صاحب رضوی چتوڑی نے عزلت نشینی کے متعلق کچھ عرض کیا اس پر ارشاد فرمایا آدمی تین قسم کے ہیں مفید، مستفید، منفرد، مفیدؔ وہ کہ دوسروں کو فائدہ پہنچائے مستفیدؔ وہ کہ خود دوسرے سے فائدہ حاصل کرے منفردؔ وہ کہ دوسرے سے فائدہ لینے کی اسے حاجت نہ ہو اور نہ دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہو۔ مفید اور مستفید کو عزلت گزینی حرام ہے اور منفرد کو جائز بلکہ واجب امام ابن سیرین کا واقعہ بیان فرما کر ارشاد فرمایا وہ لوگ جو پہاڑ پر گوشہ نشین ہو کر بیٹھ گئے تھے وہ خود فائدہ حاصل کیے ہوئے تھے اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی ان میں قابلیت نہ تھی ان کو گوشہ نشینی جائز تھی اور امام ابن

سیرین پر عزلت حرام تھی (پھر فرمایا) امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے لکھا ہے ایک عالم صاحب کی وفات ہوئی ان کو کسی نے خواب میں دیکھا پوچھا آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہوا فرمایا جنت عطا کی گئی نہ علم کے سبب بلکہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ اس نسبت کے سبب جو کتے کو راعی کے ساتھ ہوتی ہے کہ ہر وقت بھونک بھونک کر بھیڑوں کو بھیڑیے سے ہوشیار کرتا رہتا ہے مانیں نہ مانیں یہ ان کا کام سرکار نے فرمایا کہ بھونکے جاؤ بس اسقدر نسبت کافی ہے۔ لاکھ ریاضتیں لاکھ مجاہدے اس نسبت پر قربان جس کو یہ نسبت حاصل ہے اس کو کسی مجاہدے کسی ریاضت کی ضرورت نہیں (پھر فرمایا) اور اسی میں ریاضت کیا تھوڑی ہے جو شخص عزلت نشین ہو گیا نہ اس کے قلب کو کوئی تکلیف پہنچ سکتی ہے نہ اس کی آنکھوں کو نہ اس کے کانوں کو۔ اس سے کہیے جس نے اوکھلی میں سر دیا ہے اور چاروں طرف سے موسل کی مار پڑ رہی ہے کئی ہزار کی تعداد میں وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے نہ مجھ کو کبھی دیکھا نہ میں نے کبھی ان کو دیکھا اور روزانہ صبح اٹھ کر پہلے مجھے کوستے ہوں گے پھر اور کام کرتے ہوں گے اور بحمد اللہ تعالیٰ لاکھوں کی تعداد میں وہ لوگ بھی نکلیں گے جنہوں نے نہ مجھ کو دیکھا اور نہ میں نے ان کو دیکھا اور روزانہ صبح اٹھ کر نماز کے بعد میرے لیے دعا کرتے ہوں گے (پھر فرمایا) گالیاں جو چھاپتے ہیں اخباروں میں اور اشتہاروں میں وہ اخبار و اشتہار تو ردی میں جل کر خاکستر ہو جاتے ہیں لیکن وہ چنکیاں جو ان کے دلوں میں لی گئی ہیں وہ قبروں میں ساتھ جائیں گی اور ان شاء اللہ تعالیٰ حشر میں رسوا کریں گی صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے وصال کو تیرہ سو برس سے زائد ہوئے اس وقت تک تبرے سے انہیں نجات نہیں یہ کیوں۔ اس لیے کہ غاشیہ اٹھایا حق کا اپنے کندھوں پر اور دور مٹایا اہل باطل کا رحم اللہ عمر ترکہ الحق مالہ من صدیق اللہ رحمت کرے عمر پر کہ حق گوئی نے اسے ایسا کر دیا کہ اس کا کوئی دوست نہ رہا۔

(الملفوظ حصہ سوم صفحہ ۲۸۰ مطبوعہ رضوی کتاب گھر)